

ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY, ISLAMABAD

Faculty of Arabic and Islamic Studies — Department of Hadith & Seerah

Course Name:	حدیث شریف (Hadith Studies) / حدیث
Course Code:	0473
Level / Program:	ADC / BA / BS / B.Ed
Semester:	Autumn 2026
Assignment No:	Assignment No. 3

IMPORTANT NOTE: Please submit your assignments to your allocated tutor before the last date: 20-02-2027.

★OUR SERVICES & COMMUNITY LINKS★

Join WhatsApp Group: [Click Here to Join Group](#)

Follow WhatsApp Channel: [Click Here to Follow Channel](#)

Website: mrpakistani.com | WhatsApp Contact: 03036940016

سوال نمبر: 1 فضائل درود شریف پر حدیث کی روشنی میں مضمون قلم بند کریں۔

جواب:

1. مقدمہ و قرآن کریم کا حکم:

سرور کائنات، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام بھیجنا مومن کا عظیم الشان سعادت اور قرب الہی کا ذریعہ ہے۔ قرآنی حکم ہے: «إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا» (الأحزاب: 56)۔ یعنی اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

2. فضائل درود شریف:

1. دس رحمتیں اور درجات کی بلندی: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا» (صحیح مسلم)۔ یعنی جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔

2. قیامت کے دن قربِ مصطفیٰ ﷺ: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أَوَّلَى النَّاسِ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ» (سنن الترمذی)۔ یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہو گا۔

3. تمام پریشانیوں سے نجات: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اپنا تمام وقت درود شریف میں صرف کروں گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «إِذَا نَمَلْتَنِي هَمًّا، وَتَغَطَّرَكَ ذَنْبَكَ» (سنن الترمذی)۔ یعنی تب یہ تیرے تمام غموں اور پریشانیوں کے لیے کافی ہو جائے گا اور تیرے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

4. جمعہ کے دن کثرتِ درود: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے، اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے (سنن ابی داؤد)۔

5. درود نہ پڑھنے پر وعید: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذَكَرْتُ عَنْهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ» (سنن الترمذی)۔ یعنی وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

سوال نمبر: 2 نماز میں سہو کے احکام احادیث کی روشنی میں تحریر کریں۔

جواب سوال نمبر: 2

1. سجدہ سہو کا مفہوم و حکمت:

سہو کے لغوی معنی 'بھول جانے' کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں نماز کے دوران کسی واجب کے چھوٹ جانے یا کسی فرض یا واجب کی تقدیم و تاخیر کی وجہ سے نماز کی خرابی کو دور کرنے کے لیے آخری قعدہ میں دو سجدے کرنے کو 'سجدہ سہو' کہتے ہیں۔

2. سجدہ سہو کے احکام:

1. حدیث ذوالیدین (رکعات کی کمی): نبی کریم ﷺ نے چار رکعت کی جگہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدینؓ کے یاد دلانے پر آپ ﷺ نے بقیہ دو رکعتیں ادا کیں اور پھر سلام کے بعد دو سجدے کیے (صحیح البخاری)۔
2. حدیث عبداللہ بن بحینہؓ: قعدہ اولیٰ کا چھوٹنا: (نبی کریم ﷺ نے ظہر کی نماز میں قعدہ اولیٰ بھول کر سیدھے کھڑے ہو گئے، نماز کے آخر میں سلام سے پہلے آپ ﷺ نے دو سجدے کیے (صحیح البخاری)۔
3. شک کی صورت میں حکم: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ... فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ» (صحیح مسلم)۔ یعنی اگر کسی کو رکعات میں شک ہو جائے تو وہ یقین (کم تر عدد) پر بناء کرے اور آخر میں دو سجدے کرے۔

3. سجدہ سہو کا مسنون طریقہ:

آخری قعدہ میں التیات پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائے، پھر تسبیح پڑھے، پھر سجدے سے اٹھے، پھر دوسرا سجدہ کرے، پھر تشہد، درود و دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے۔

سوال نمبر: 3 امامت کے مسائل اور مقتدی کی ذمہ داریوں پر بحث کریں۔

جواب:

1. امامت کا مقام و جلالت:

امامت ایک عظیم دینی عہدہ اور ذمہ داری ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِنَّمَا مَضَامِنُ وَالْمَوْذُونُ مُؤْتَمَرِينَ» (سنن ابی داؤد)۔ یعنی امام ضامن (ذمہ دار) ہے اور مؤذن امامت دار ہے۔

2. امامت کے لیے استحقاق کا معیار (حدیث نبوی ﷺ):

حدیث مبارکہ: حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«يَوْمَ الْقَوْمِ أَفْرَدْتُهُمْ كِتَابَ اللَّهِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ عَوَاءً فَلَمْ يَنْصَحُوا بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ عَوَاءً فَلَمْ يَنْصَحُوا بِالْحِجْرَةِ عَوَاءً فَلَمْ يَنْصَحُوا بِالسُّنَّةِ» (صحیح مسلم)

ترجمہ: قوم کی امامت وہ شخص کرے جو اللہ کی کتاب کا سب سے بڑا قاری و عالم ہو۔ اگر قاری ہونے میں برابر ہوں تو جو سنت کا سب سے زیادہ علم رکھتا ہو، اگر اس میں بھی برابر ہوں تو جو ہجرت/تقویٰ میں مقدم ہو، اور اس میں بھی برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو۔

3. مقتدی کی اہم ذمہ داریاں:

شمار	مقتدی کی ذمہ داری	شرعی حکم و حدیث کا مفہوم	خلاف درزی کا نتیجہ
1	امام کی کامل متابعت	«إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ»	امام سے مسابقت جائز نہیں
2	امام سے پہلے نہ جھکنا	امام کے ارکان مکمل کرنے کے بعد عمل	سرگدھے کا بن جانے کی وعید
3	صفوں کو سیدھا کرنا	«سُوُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِیَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ»	دلوں میں اختلاف پیدا ہونا
4	خاموشی سے سننا	جہری نماز میں قرأت سننا اور خاموش رہنا	نماز کی روح برقرار رہنا

سوال نمبر: 4 نماز کے اوقات ممنوعہ ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ نماز میں ممنوعہ اعمال واضح کریں۔

جواب سوال نمبر: 4

1. اوقات ممنوعہ: (Three Forbidden Times)

حدیث مبارکہ: حضرت عقبہ بن عامر جبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ أَنْ نَقْرَأَ فِيهِنَّ مَوْثِقَاتٍ: حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِئَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمٌ الظَّهْرِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضِيئُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ» (صحیح مسلم)

ترجمہ: تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھنے اور اپنے مردوں کو دفنانے سے منع فرماتے تھے (1): جب سورج طلوع ہو رہا ہو حتیٰ کہ بلند ہو جائے، (2) جب سورج بالکل دوپہر کے وقت درمیان میں ہو حتیٰ کہ ڈھل جائے، اور (3) جب سورج غروب ہو رہا ہو حتیٰ کہ غروب ہو جائے۔

2. نماز میں ممنوعہ اعمال: (Prohibited Actions in Salah)

1. کلام اور باتیں کرنا: نماز میں باتیں کرنا نماز کو باطل کر دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: «إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ» (صحیح مسلم)۔

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپر، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر 03036940016:

2. غیر متعلقہ حرکات) عمل کثیر: (لوکھ پر ہاتھ رکھنا) التحضر، انگلیوں کی قینچی بنانا (تشبیک) اور عبث کھیلنا۔

3. آسمان کی طرف دیکھنا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرَفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ»... (صحیح البخاری)۔ یعنی نمازی آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے سے باز رہیں۔

4. ہنستا اور قہقہہ لگانا: نماز کے دوران ہنستا یا قہقہہ لگانا وضو اور نماز دونوں کو توڑ دیتا ہے۔

سوال نمبر 5: سنت نماز کی وضاحت کریں نیز سنت مؤکدہ کے بارے میں تفصیل تحریر کریں۔

جواب:

1. سنت نماز کی تعریف و اقسام:

سنت نمازوں سے مراد وہ نمازیں ہیں جو نبی کریم ﷺ نے فرائض کے علاوہ دائمی یا اکثر طور پر ادا فرمائیں۔ ان کی دو بنیادی اقسام ہیں: سنن مؤکدہ اور سنن غیر مؤکدہ۔

2. سنت مؤکدہ: (Sunnah Mu'akkadah)

سنن مؤکدہ وہ نمازیں ہیں جن پر نبی کریم ﷺ نے بیٹگی فرمائی اور بغیر کسی شرعی عذر کے ان کو کبھی ترک نہیں فرمایا۔ ان کا چھوڑنا گناہ اور محرومی کا باعث ہے۔

12 رکعات سنن مؤکدہ کی فضیلت: ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَشْرَةَ رُكْعَةٍ بَنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ» (صحیح مسلم)۔ ترجمہ: جو شخص دن اور رات میں ۱۲ رکعتیں سنت مؤکدہ پڑھتا ہے، اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔

سنن مؤکدہ کی تفصیلی فہرست:

نماز	قبل از فرض	بعد از فرض	کل رکعات
فجر	2 رکعتیں (انتہائی اہم)	—	2 رکعتیں
ظہر	4 رکعتیں (ایک سند سے)	2 رکعتیں	6 رکعتیں
مغرب	—	2 رکعتیں	2 رکعتیں
عشاء	—	2 رکعتیں	2 رکعتیں

مجموعہ	6 رکعتیں	6 رکعتیں	12 رکعتیں
--------	----------	----------	-----------

فجر کی دو رکعت سنت کی خصوصی فضیلت کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «رُكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا» صحیح مسلم۔ یعنی فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سے بہتر ہیں۔